سوال

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری ہے ، لیکن آج ہم یہ یقین کیسے کریں کہ موجودہ احادیث تبدیل شدہ یا جھوٹی نہیں ؟ گزارش ہے کہ آپ یہ ذھن میں رکھیں میں احادیث نہ تو صحیح کہتا ہوں اور نہ ہی کسی حال میں غلط کہتا ہوں ، لیکن کچھ مسلمانوں نے جتنی احادیث بھی مجھے بیان کی ہیں وہ سب کی سب موضوع اور ضعیف تھیں ، میں حسب استطاعت احادیث پر عمل کرتا ہوں آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع میں معلومات دے کر تعاون کریں ۔

جواب

الحمد للہ

1 - اللہ تعالی نے اپنے دین کی حفاظت کا ذمہ لے رکھا ہے اور اسی میں کتاب اللہ کی حفاظت بھی ایک معجزہ ہے ، اور اس کے ساتھ سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے جو کہ قرآن مجید کو سمجھنے میں معاون ہے ، اللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

بلاشبہ ہم نے ہی قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اس آیت میں ذکر سے مراد قرآن وسنت ہیں کیونکہ یہ دونوں کو شامل ہوتا ہے ۔

2 - بہت سے لوگوں نے ماضی اور حاضر میں یہ کوشش کی کہ شریعت مطہرہ اور احادیث نبویہ میں ضعیف اور موضوع احادیث داخل کی جائیں لیکن اللہ تعالی نے ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہونے دی اور ایسے اسباب مہیا کر دیے جس سے اپنے دین کی حفاظت فرمائی انہیں اسباب میں سے ثقہ علماء کرام کی جماعت ہے جنہوں نے روایات احادیث کی چھان پھٹک کی اور ان کے مصادر کا پیچھا کیا اور راویوں کے حالات کا پتہ چلایا ۔

حتی کہ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ راوی کو اختلاط کب ہوا اور اختلاط سے قبل ان سے کس نے روایت کی اور اختلاط کے بعد کس نے روایت بیان کی ، اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ راوی نے سفر کہاں اور کتنے سفر کیے اور کس کس ملک اور شہر میں داخل ہوئے اور وہاں کس کس سے احادیث حاصل کیں ، تو اس طرح یہ ایک لمبی فہرست بن جاتی ہے جس کا شمار ممکن نہیں ، یہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ دشمنان اسلام جتنی بھی تحریف اور تبدیل کی کوشش کر لیں پھر بھی یہ امت اپنے دین کی حفاظت کرتی ہے اور دین محفوظ ہے ۔

سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

فرشتے آسمان کے پہریدار اور اہل حدیث زمین کے پہریدار ہیں ۔

حافظ ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے کہ :

ھارون رشید ایک زندیق کو قتل کرنے لگا تو اس بے دین نے کہا : اس ایک ہزار حدیث کا کیا کرو گے جو میں نے وضع کی ہیں ، تو ھارون رشید کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے دشمن تو کہاں پھر رہا ہے ابو اسحاق فزاری اور عبد اللہ بن مبارک رحمہما اللہ اس کی چھان پھٹک کر کے حرف حرف نکال دینگے ۔

طالب علم احادیث کی اسانید اور کتب رجال اور جرح وتعدیل سے راویوں کے حالات دیکھتے ہوئے باآسانی وسہولت ضعیف اور موضوع احادیث کو پہچان سکتا ہے ۔

3 - بہت سارے علماء نے ضعیف اور موضوع احادیث کو ایک جگہ پر بھی جمع کر دیا ہے تا کہ انسان کو اس کی پہچان میں آسانی رہے اور وہ احادیث ضعیفہ اور موضوعہ سے خود بھی بچے اور دوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرے ، ان کتابوں میں جو احادیث ضعیفہ اور موضوعہ کے لیے خاص ہیں :

ابن جوزي رحمہ اللہ تعالی کی "العلل المتناھیۃ" اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کی "المنار المنیف" اور امام سیوطی رحمہ اللہ تعالی کی "اللآلئ المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" اور امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کی "الفوائد المجموعۃ" اور ابن عراق رحمہ اللہ کی "الاسرار المرفوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کی "ضعیف الجامع الصغیر" اور سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ" کی شامل ہیں ۔

4-اور جس طرح کہ سائل کا یہ کہنا ہے کہ وہ ضعیف اور موضوع احادیث سنتا ہے ، تو الحمد للہ اس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ وہ صحیح اور ضعیف اور موضوع میں تمیز کرتا ہے ، یہ اللہ تعالی کا فضل ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالی اس دین کی حفاظت کرتا ہے ، اس کے متعلق اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

5-ہم سائل کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ جرح وتعدیل اور مصطلح الحدیث کی کتب کا مطالعہ کرے تا کہ اسے سنت نبویہ میں کی گئی خدمت کی معرفت ہو ، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .